PROVINCIAL ASSEMBLY SECRETARIAT,
KHYBER PAKHTUNKHWA

https://www.pakp.gov.pk 0919210489 Ext: 1215 https://www.facebook.com/pakpgov

Most Immediate
Assembly Business

No.PA/Khyber Pakhtunkhwa Legis-I (R)/2026/50
Date, Peshawar the 2/07/2026/

To,

The Secretary to Government of Khyber Pakhtunkhwa,
Inter Provincial Coordination, Department.

Subject: - **JOINT RESOLUTION No. 260 ADOPTED BY THE PROVINCIAL ASSEMBLY OF KHYBER PAKHTUNKHWA.**

Dear Sir,

I am directed to say that the Provincial Assembly of Khyber Pakhtunkhwa in its sitting held on **28-06-2026** passed unanimously the following Joint Resolution No.**260** moved by Mr. Hamid Ur Rehman (PK-19), Mr. Amjad Ali, Minister for Housing, Mr. Muhammad Adnan Qadri. Minister for Auqaf, Haj, Religious and Minority Affairs, Mr. Musavir Khan, Advisor to Chief Minister, Mr. Hamayun Khan, Advisor to Chief Minister, Mr. Ubaid Ur Rahman, Mr. Shafi Ullah, Mr. Anwar Zeb, Mr. Ajmal Khan, Mr. Aurangzeb Khan, Mr. Akhtar Khan, Mr. Abdul Ghani, Mr. Fazal Hakeem, Mr. Muhammad Riaz (PK-95), Mr. Muhammad Naeem, Mr. Muhammad Israr, Mr. Sultan Room, Mr. Ali Shah, Mr. Asif Khan, Ms. Sobia Shahid, Mr. Gurpal Singh and Mr. Asker Pervaiz, Members Provincial Assembly of Khyber Pakhtunkhwa. The resolution is given below:-

یہ معزز ایوان اس امر پر شدید تشویش کا اظہار کرتا ہے کہ وفاقی حکومت نے مالی سال 2026-27 کے بجٹ میں ملاکنڈ ڈویژن، سابقہ فاٹا (Merged Districts) اور پاٹا پر انکم ٹیکس، سیلز ٹیکس اور کسٹم ٹیکس نافذ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ جو ان علاقوں کے عوام سے کیے گئے آئینی، قانونی اور سیاسی وعدوں کے سراسر منافی ہے۔

یہ ایوان یاد دلاتا ہے کہ سابقہ قبائلی اضلاع کو خیبر پختونخوا میں ضم کرتے وقت وفاقی حکومت نے ان علاقوں کو دس سال تک ٹیکس سے استثنیٰ دینے کا وعدہ کیا تھا، جبکہ ملاکنڈ ڈویژن اور سابقہ پاٹا کو بھی خصوصی آئینی و قانونی حیثیت کے تحت طویل عرصے سے ٹیکس میں رعایت حاصل رہی ہے۔

یہ ایوان مزید اس حقیقت کی نشاندہی کرتا ہے کہ سابق قبائلی اضلاع اور ملاکنڈ ڈویژن آج بھی دہشت گردی، بدامنی، بے روزگاری، معاشی بدحالی، کاروباری جمود، بار بار کرفیو اور بنیادی سہولیات کی شدید کمی کا سامنا کر رہے ہیں۔ وفاقی حکومت کی جانب سے سابق فاٹا (Merged Districts) کی تعمیر و ترقی، متاثرین کی بحالی اور Accelerated Implementation Programme (AIP) کے تحت کیے گئے متعدد وعدے بھی تاحال مکمل نہیں کیے گئے۔

لہٰذا یہ ایوان واضح کرتا ہے کہ جب تک وفاقی حکومت اپنے تمام ترقیاتی، مالی اور آئینی وعدے پورے نہیں کرتی : جب تک قبائلی اضلاع اور ملاکنڈ ڈویژن میں امن، روزگار اور معاشی استحکام بحال نہیں ہوتا؟ اور جب تک عوام کو بنیادی انسانی حقوق اور ترقی کے مساوی مواقع فراہم نہیں کیے جاتے؟ اس وقت تک ان علاقوں پر نئے ٹیکسوں کا نفاذ نہ صرف غیر منصفانہ بلکہ عوام کے ساتھ ناانصافی کے مترادف ہے۔

لہٰذا یہ اسمبلی صوبائی حکومت سے سفارش کرتی ہے کہ وہ وفاقی حکومت سے اس امر کی سفارش کرے کہ ملاکنڈ ڈویژن، سابقہ فاٹا اور سابقہ پاٹا پر مجوزہ انکم ٹیکس اور سیلز ٹیکس کا فیصلہ فوری طور پر واپس لیا جائے اور ان علاقوں کے عوام سے کیے گئے تمام آئینی، قانونی اور مالی وعدوں پر فوری عملدرآمد یقینی بنایا جائے نیز قبائلی اضلاع کے لیے ترقیاتی فنڈز، خصوصاً AIP کے تحت واجب الادا، رقوم، مکمل طور پر جاری کی جائیں تاکہ وہاں کے عوام کو حقیقی ریلیف فراہم کیا جا سکے۔ اور ان پسماندہ اور دہشت گردی سے متاثرہ علاقوں کے عوام کے ساتھ انصاف کرتے ہوئے ان کے جائز حقوق کا تحفظ یقینی بنایا جائے۔

You are, therefore requested that action taken on the resolution may be intimated to this Secretariat within a period of ninety days from the date of its communication under sub-rule (2) of Rule 165 of the Provincial Assembly of Khyber Pakhtunkhwa Procedure and Conduct of Business Rules, 2025 for circulation amongst the Members of the Assembly.

Yours faithfully,

(NAJEEB ULLAH)
Assistant Secretary-XI,
Provincial Assembly of Khyber Pakhtunkhwa